کے الیکٹرک کے صنعتی صارفین نے ونٹر پیکج سے بھر پور استفادہ حاصل کیا ہے

کراچی (27 مارچ 2025) کے الیکٹرک کے صنعتی صارفین نے وزیر اعظم پاکستان کی جانب سے اعلان کردہ سردیوں میں بجلی کی طلب بڑھانے کے اقدامات سے بھر پور استفادہ کیا۔ دسمبر 2024 سے فروری 2025 کے تین ماہ میں جاری رہنے والے اس پیکج صارفین کو اضافی بجلی کے استعمال پر رعایت دی گئی تھی

سردیوں کے موسم میں جب بجلی کی طلب کم ہو جاتی ہے تو اس طلب کو بڑھانے کے لئے خصوصی پیکج ڈیزائن کیا گیا۔ اس پیکج کو صنعتوں کی جانب سے موثر انداز میں استعمال کیا۔

ونٹر پیکیج کے دورانیہ میں کے-الیکٹرک نیٹورک پر موجود انڈسٹریل صارفین کے انکریمینٹل یونٹس، ٹوٹل استعمال شدہ یونٹس کے قریبا" 6 فیصد سے 7 فیصد تک رہے۔

یہ اضافہ کے الیکٹرک کے اس عزم کا اعادہ ہے کہ وہ کراچی کی صنعتوں کو بجلی کی فراہمی کے زریعے ترقی کی جانب لے جارہا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی توجہ بھی ملک میں صنعتی سرگرمیوں کو بڑھانے پر مرکوز ہے۔

کے الیکٹرک کے شعبہ ابلاغیات کے سربراہ عمران رانا نے ونٹر پیکج پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم کا بجلی کی سہولت کا پیکج کے تحت کراچی میں 10 کروڑ یونٹ زائد بجلی اضافی استعمال ہوئی ہے۔ اور آف پیک سیزن میں صارفین کو سستی بجلی کا فایدہ پہنچایا ہے۔

عمران رانا کا مذید کہنا تھا کہ کے الیکٹرک کی جانب سے صنعتوں کی بجلی کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ جس سے شہر میں صنعتوں میں بہتری اور استحکام آرہا ہے۔ اور یہ اس بات کو بھی ظاہر کرتا ہے کہ اس قسم کے بہ ہدف پیکجز سے بہتر فوائد حاصل کیئے جاسکتے ہیں۔ ہم اس قسم کے پیکجز کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں گے۔ جس سے بجلی کے شعبے میں کارکردگی بہتر ہو

یہ پیشرفت حکومت کی جانب سے سردیوں کے تین مہینوں (دسمبر تا فروری) کے دوران بڑھتی ہوئی کھپت پر رہائشی، تجارتی، عام خدمات اور صنعتی صارفین کے لیے کم قیمت بجلی کے نرخ متعارف کرانے پر سامنے آئی ہے۔ اس اقدام کا مقصد اعلی ٹیرف اور اقتصادی چیلنجوں کے درمیان بجلی کے استعمال کو بڑھانا ہے۔

کے۔ الیکٹرک کے بارے میں

کے۔ الیکٹرک (KE)ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے، جس کا قیام 1913ء میں عمل میں آیا اور قیام پاکستان کے بعد کے ای ایس سی (KESC) کے نام سے اس کی پاکستان میں شمولیت ہوئی۔ 2005 میں کمپنی کی نجکاری کی گئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط پاور یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اُس کے ملحقہ علاقوں کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد اکثریتی حصص (شیئرز) کے ای ایس پاور کی ملکیت ہیں، جو سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) کویت اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کمپنی میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد شیئرز ہیں۔بقیہ حصص فری فلوٹ شیئرز کے طور پر درج ہیں۔